سوال

(82)نابالغہ کا بالغہ ہونے کے بعد نکاح فسخ کرنے کا مطالبہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عرصہ تین سال کا ہوا زید نے اپنی بہن کا نکاح جب کہ وہ نابالغ تھی کسی شخص سے کر دیا۔ شرعا بالغ ہونے پر جب اس کو اس کا علم ہوا کہ وہ اپنا نکاح فسخ کر سکتی ہے تو اس نے بذریعہ وکیل اپنے شوہر کو نکاح فسخ کرنے کی نوٹس دی جس کا اب تک اس کے شوہر نے کوئی جواب نہیں دیا۔ کیا اس صورت میں اس کا نکاح فسخ ہو گیا؟

(نوٹ)زوجین میں اب تک خلوت نہیں ہوئی ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہندہ کے محض نوٹس دیدینے سے نکاح فسخ نہیں ہوا۔ خیار بلوغ میں تفریق بغیر شرعی قاضی یا مسلمان حاکم یا شرعی پنچایت کے نہیں ہو سکتی پس ہندہ کو چاہئے کہ عدالت میں مرافعہ پیش کر کے مسلمان حاکم سے فسخ کی ڈگری حاصل کرے اور اگر عدالت میں مسلمان حاکم نہ ہو تو اسلامی پنچایت میں اپنا معاملہ پیش کرے یہ پنچ شرعی شہادت کے ذریعہ اس کے معاملہ کی پوری تحقیق کریں تحقیق سے جب یہ ثابت ہو جائے کہ ہندہ کا نکاح اس کے بھائی نے ہندہ کی نابالغی میں کر دیا تھا اور ہندہ نے بعد بلوغ نکاح سے ناراضی ظاہر کر دی تھی تو یہ پنچ ہندہ کا نکاح فسخ کر دیں۔ ظاہر یہ ہے کہ ہندہ کا مسئلہ خیار بلوغ سے ناواقف ہونے کا عذر مسموع ہو جائے گا پس اس نے اگرچہ مجلس بلوغ ہی میں ناراضامندی نہیں ظاہر کی ہے بلکہ بعد البلوغ مسئلہ جاننے کے بعد ناراضامندی ظاہر کی ہے پھر بھی اس کو خیار بلوغ حاصل تھا۔ پس وہ طریق مذکورہ بالا نکاح فسخ کرا سکتی ہے۔ واللہ واعلم

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب النکاح

صفحہ نمبر 207